نوحہ

زینبؑ کے ساتھ فضہؑ پیدل بہت چلی ہے
راہوں میں شام کی وہ چل چل کے تھک گئی ہے

کرب و بلا سے اب تک زہراؑ کے لاڈلے کو
زینبؑ بھی رو رہی ہے فضہؑ بھی رو رہی ہے

ملکہ ہے یہ حبش کی اے ملکِ شام والو
زینبؑ کے سر کی خاطر چادر جو مانگتی ہے

شامِ الم جو دیکھے جلتے حرم کے خیمے
فضہؑ کے آنسوؤں سے ہر شام ماتمی ہے

کرب و بلا میں میری بیٹی کا ہے سہارا
فضہؑ سے سیدہؑ کو امید یہ بڑی ہے

سب کو سنبھالتی ہے راہِ کٹھن میں زینبؑ
اور بنتِ فاطمہؑ کو فضہؑ سنبھالتی ہے

فضہؑ ذرا بتا دو آئے گا شام کب تک
ہر گام پر سکینہؑ رو رو کے پوچھتی ہے

اظہاؔر یاد کر کے راہوں کے درد فضہؑ
اشکوں سے اب بھی اپنا دامن بھگو رہی ہے

کلام:اظہاؔر نوحہ خواں:مسافرِ شام طرز:رضوان زیدی

Nohas Album 2016